Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پنجشنبہ

خطبہ نمبر ۱۰

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ یکم احسان ۱۳۵۷ہش یکم جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۲

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا نیا اعزاز

امریکہ میں آپ کو "جان ٹورینس سٹیٹ میڈل" کا حقدار قرار دیا گیا ہے

اسلام آباد ۳۰ مئی ممتاز پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو امریکن انسٹی ٹیوٹ آف فزکس کی طرف سے متفقہ طور پر "جان ٹورینس سٹیٹ میڈل" (John Torrence State Medal) کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ آپ چوتھے نامور سائنسدان ہیں جنہیں یہ اعزاز ملا ہے۔

تیسری دنیا کے ممالک میں نظریاتی طبعیات کے جدید علم کو متعارف کرانے اور وہاں اسے پھیلانے اور عام کرنے میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے جو نمایاں اور قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں ان کے اعتراف کے طور پر آپ کو اس اعزاز کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ آپ کو یہ اعزاز امریکن انسٹی ٹیوٹ آف فزکس کی طرف سے "اینول کارپوریٹ ایسوسی ایٹس میٹنگ" (Annual Corporate Associates Meeting) میں جو امسال اوہایو سٹیٹ کے شہر کولمبس میں ۱۰ اکتوبر میں منعقد ہوگی پیش کیا جائیگا۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب عرصہ سے انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس ٹریسٹ (اٹلی) کے ڈائریکٹر ہیں۔

(پاکستان ٹائمز لاہور ۳۱؍۵؍۷۸)

ہیگ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی دینی و جماعتی مصروفیات

چودہ افراد بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک

ربوہ ۳۱ مئی۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرینکفورٹ اور زیورک کے احمدی مشنوں کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ۲۹ مئی کو فرینکفورٹ سے بخیریت ہالینڈ کے شہر ہیگ پہنچ گئے تھے۔ جہاں ہالینڈ کے علاوہ مختلف ملکوں کے احمدی احباب نے حضور کا والہانہ استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ کی خدمت میں ہیگ سے بذریعہ کیبل گرام جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے اس کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۲۹ مئی کو حضور نے وہاں پہنچنے کے بعد احمدیہ مشن ہاؤس میں احباب جماعت کے ساتھ اجتماعی ملاقات فرما کر ان سے باتیں کیں۔ یہ ملاقات کئی گھنٹے تک جاری رہی۔ اس موقعہ پر حضور نے چودہ افراد کی بیعت قبول فرمائی۔ یہ جملہ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس ضمن میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ کی خدمت میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے آج ۳۱ مئی کو جو کیبل گرام موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔

"دی ہیگ ۳۰ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ ۲۹ مئی کو حضور نے احباب جماعت کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔ حضور کئی گھنٹہ تک احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ اور انہیں پُر معارف ارشادات سے نوازا۔ اس موقعہ پر حضور نے چودہ نئے افراد کی بیعت بھی قبول فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک (مرزا انس احمد)"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں قدم قدم پر حضور کا اور حضور کے رفقا کا حافظ و ناصر ہو اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے اور جن ارفع دینی مقاصد کے پیش نظر حضور نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے۔ انہیں اپنے فضل خاص سے یہ تمام و کمال پورا فرمائے اور حضور غیر معمولی کامیابیوں اور کامرانیوں کے جلو میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے ۲۸ مئی کو جبکہ ابھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں قیام فرما تھے حضور کی ۲۷ مئی کی مصروفیات پر مشتمل ایک کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ کی خدمت میں ارسال فرمایا تھا یہ کیبل گرام ۳ روز بعد آج ۳۱ مئی کو ربوہ میں موصول ہوا ہے۔ ہرچند کہ یہ کیبل گرام تاخیر سے موصول ہوا ہے تاہم اس کا ترجمہ بھی اولین فرصت میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"فرینکفورٹ ۲۸ مئی۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ ۲۷ مئی کی صبح کو حضور نے فرینکفورٹ کے مقامی احباب کے علاوہ جرمنی کے مختلف شہروں سے تشریف لانے والے احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ بعض افراد مع افراد خاندان آئے ہوئے تھے حضور نے ان کی خواہش پر اجتماعی ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

اسی روز سہ پہر کو حضور نے انڈونیشیا کے ڈاکٹر اڈو انگ سوہندر صاحب اور ان کے اہل و عیال کو ملاقات کا شرف بخشا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف معہ فیملی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے بون سے تشریف لائے تھے۔ نیز اسی روز شام کو حضور نے جماعت احمدیہ برلن کے احباب کو بھی ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔

(مرزا انس احمد)"

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ خطبہ عید الاضحیہ ۹ جنوری ۱۹۴۱ء میں فرماتے ہیں

"حضرت ابراہیم کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے۔ اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا۔ جو انکو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپ کے نقش قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیں"۔

(کتاب مطالبات تحریک جدید ص ۱۳۸)

جو احباب اسوۂ ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اپنے بچے کو خدمت دین کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے (وکیل الدیوان)

● طالبات جماعت دہم کا دینیات کا امتحان لجنہ اماء اللہ کے ہال میں ۴ جون صبح ۸ بجے منعقد ہوگا۔ تمام طالبات وقت مقررہ پر کاغذ قلم دوات لے کر حاضر ہو جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت پر خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے کہ یہ مخلصین کی بڑی بھاری اکثریت پر مشتمل ہے

البتہ جیسا کہ ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے مخلصین کے علاوہ کچھ منافق بھی ہوتے ہیں جو وساوس پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں

جب اللہ تعالیٰ کسی الٰہی جماعت کے لئے ترقیات کے سامان کرتا ہے تو منافق گروہ کے افراد کے اندر بھی زندگی کی حرکت پیدا ہو جاتی ہے

ابتلاء اور آزمائشوں میں جب مومن آسمانی برکات سے پہلے سے زیادہ حصہ لیتے ہیں تو منافقوں کا اندرونی گند ظاہر ہو جاتا ہے

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نفاق کے فتنہ سے محفوظ رکھے اور اپنے منعم علیہ گروہ میں شامل کر کے ہر قسم کے تکبّر اور ریا سے بچائے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ ظہور ۱۳۵۶ ہش مطابق ۵ اگست ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ۔ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات کی تلاوت فرمائی

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

(التوبۃ آیت ۱۲۵-۱۲۶)

اس کے بعد فرمایا:۔

قرآن عظیم کے شروع میں ہی سورۂ بقرہ کی ابتداء قرآن کریم کی عظمت بیان کرنے کے بعد اس بات سے ہوتی ہے کہ اس عظیم کتاب کے بعد انسان تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔ ایک وہ جو صدق دل اور اخلاص کے ساتھ ایمان لانے والے ہیں اور خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت کے نتیجہ میں اسلامی تعلیم کے ہر حکم پر عمل کرنے والے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔ اور وہ اس کی رضا کی

جنتوں کے وارث

بنیں۔ ہدایت پائیں اور ایسی کامیابی ان کو ملے جس سے بڑھ کر کوئی کامیابی تصوّر میں نہیں آسکتی۔ دوسرا وہ گروہ ہے جو انکار کرنے والا ہے۔ اور تیسرا وہ گروہ ہے جو منافقوں کا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۹)

یہ جو منافقوں کا گروہ ہے اس کے متعلق مَیں نے شروع میں جو آیات تلاوت کی ہیں۔ ان سے پہلی آیت میں سورتیں نازل ہونے کا ذکر ہے۔ اور پھر اگلی آیت میں فرمایا کہ وہ لوگ جن کے دل میں بیماری ہے۔ اس سورۃ نے ان کے پہلے گناہ پر اور گناہ چڑھا دیئے یہاں تک کہ وہ ایسی حالت میں مریں گے کہ وہ کافر ہوں گے۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ان کی ہر سال میں ایک دفعہ یا دو دفعہ آزمائش کی جاتی ہے۔ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے۔ اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"جب کوئی ابتلاء یا آزمائش آتی ہے۔ تو وہ انسان کو ننگا کر کے دکھا دیتی ہے۔ اس وقت وہ مرض جو دل میں ہوتی ہے۔ اپنا پورا اثر کر کے انسان کو ہلاک کر دیتی ہے"۔

پھر فرمایا کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا

اسی طرح آپ فرماتے ہیں کہ

"نفاق اور ریاکاری کی زندگی لعنتی زندگی ہے۔ یہ چھپ نہیں سکتی۔ آخر ظاہر ہو کر رہتی ہے"۔

امتِ محمدیہ کو یہ بشارت ملی اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنی بات کا پکا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوتیں ان کو پورا کیا کہ

بے انتہا آسمانی برکات

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپؐ کے دامن سے وابستہ ہونے والوں کو اللہ تعالےٰ نے عطا کیں۔ لیکن جو منافق ہے اسے یہ بات پسند نہیں۔ اس لئے جس وقت برکات کا نزول ہوتا ہے جس وقت قربانیوں کا مطالبہ ہوتا ہے اور ایمان کی آزمائش ہوتی ہے کیونکہ آزمائش کے بعد ہی اللہ تعالےٰ کے فضل نازل ہوا کرتے ہیں۔ محض ایمان کا دعوےٰ کرنے سے تو اللہ تعالےٰ کے فضل نازل نہیں ہوتے۔ پس جب ایمان کی آزمائش ہوتی ہے تو جو منافق ہے جس کے دل میں مرض ہے اس کا وہ مرض ننگا ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ یہ تو درست ہے کہ بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی کسی نیکی یا خیر کی وجہ سے اللہ تعالےٰ ان کے لئے توبہ کے دروازوں کو کھولتا ہے اور انہیں توفیق عطا کرتا ہے کہ وہ غلط راہ کو چھوڑ کر اپنے پیدا کرنے والے ربّ کریم کی طرف واپس آئیں۔ لیکن بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اس آزمائش اور ابتلاء کے وقت میں انکا گند ظاہر ہو جاتا ہے۔ اور ان کا مرض کم ہونے کی بجائے اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور اس طرح پر وہ یا تو اسلام کو چھوڑ دیتے ہیں اور یا انکی اسلام کے خلاف جو خفیہ سازش ہوتی ہے وہ خفیہ نہ رہنے کی وجہ سے اپنے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔

سورۃ بقرہ میں منافقوں کے متعلق جو آیات ہیں ان میں بہت سی باتیں بیان ہوئی ہیں۔ پہلی تو یہ ہے اور یہیں سے یہ آیات شروع ہوتی ہیں۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا ہُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ۔ اس آیت سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ مومن یا ایمان کا دعوےٰ کرنے والے

دو قسم کے لوگ

ہیں ایک وہ جو احکام ظاہری کی بجا آوری کرتے ہیں اور ان کے اندر صداقت کی روح نہیں ہوتی وہ احکام ظاہری کی بجا آوری کرتے ہیں اور اس پر ناز کرتے ہیں اور ان کی زندگی میں تصنع اور نمائش اور ریا کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو قرآن کریم کی اصطلاح میں منافق کہا جاتا ہے۔ لیکن دوسرے وہ لوگ ہیں جن کی روح میں صفائی اور سادگی اور جن کی عقل میں بڑی تیز روشنی ہوتی ہے۔ وہ صاحب فراست ہوتے ہیں اور وہ سست اعتقاد لوگوں کی طرح نہیں ہوتے ان کی اپنے ربّ سے ذاتی محبت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے کارِ خیر میں کوئی تصنع نہیں ہوتا عشق میں تو انسان مست ہوتا ہے تصنع کرنے والا نہیں ہوتا۔ نمائش کس کے سامنے؟ جس کے لئے وہ کام کر رہے ہوتے ہیں جس کے لئے وہ قربانیاں دے رہے ہوتے ہیں جس کے لئے وہ اسلامی تعلیم پر عمل کر رہے ہوتے ہیں وہ تو علام الغیوب ہے پھر نمائش کی کیا ضرورت ہے۔ نمائش کی ضرورت تو انہی کو ہوتی ہے جو خدا سے بھٹک کر کسی اَور کو خوش کرنا چاہتے ہیں اور جو دلوں کو جاننے والا ہے۔ اس کے سامنے ریا چل ہی نہیں سکتی۔ پس ذاتی محبت کے نتیجہ میں ان کے کاموں میں کوئی تصنع نہیں کوئی نمائش نہیں کوئی ریا نہیں۔ ایک یہ گروہ ہے جو ایمان کا دعوےٰ کرتا ہے اور اپنے دعوےٰ میں سچا ہے تو یہ آیت مومن مخلص اور مومن، ایمان کا دعوےٰ کرنے والے منافق کے درمیان فرق کر کے دکھا رہی ہے منافق اپنے آپکو مومن تو کہتا ہے۔ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا ہُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ۔ ایمان کا دعوےٰ بھی ہے اور مومن بھی نہیں کیونکہ احکام ظاہری اس دعوےٰ کے نتیجہ میں ہیں اور

اللہ تعالےٰ کی ذاتی محبت

کا فقدان ہے۔ تصنع اور نمائش اور ریا اس میں پائی جاتی ہے۔ احادیث میں منافقوں کی جو بہت سی علامات بتائی گئی ہیں وہ قرآن کریم کی ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بتائی گئی ہیں۔

دوسری چیز ہمیں یہ پتہ لگتی ہے کہ انکو اللہ تعالےٰ پر کامل ایمان نہیں ہوتا کہتے ہیں کہ خدا پر ایمان لاتے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کو علام الغیوب نہیں سمجھتے۔ یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰہَ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا۔ دھوکہ خدا کو وہی دینا چاہتا ہے جو سمجھتا ہے کہ خدا دھوکے میں آسکتا ہے۔ تو ان کے ایمان کی حالت یہ ہوتی ہے کہ بظاہر وہ یہ دعوےٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اپنی چالاکیوں سے وہ یہ تبار ہے ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالےٰ کے ساتھ اور خدا کے صاحب فراست بندوں کے ساتھ دھوکا بازی سے کام لے رہے ہیں۔ تیسری چیز یہ بیان ہوئی ہے کہ ان کے اعمال کے نتیجہ میں ان کے دل کا نفاق ہر آن بڑھنے والی بیماری بن جاتا ہے۔ اور توبہ کا دروازہ ان لوگوں پر بند ہو جاتا ہے۔ چوتھی بات ان آیات میں یہ بتائی گئی ہے کہ وہ جھوٹ بولنے کے عادی ہوتے ہیں اور چونکہ وہ ہر چیز میں جھوٹ بولنے والے ہیں۔ اس لئے وہ اللہ کی نگاہ میں اس کے عذاب کے مستحق ٹھہرتے ہیں اور پانچویں یہ کہ وہ فتنہ اور فساد پیدا کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جگہ فساد کے معنی یہ کئے ہیں کہ وہ کفر اور شرک اور بدعقیدگی پھیلا کر فساد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ایمان کا دعوےٰ ہے اور پھیلا رہے ہوتے ہیں۔ کفر اور شرک اور قرآن کریم پر

ایمان کا دعوےٰ

ہے اور قرآنی تعلیم کے خلاف جو بدعقیدگی ہے اس کا پرچار کر رہے ہوتے ہیں۔ اور ان کا دعوےٰ یہ ہوتا ہے کہ ہم مصلح ہیں (یہ نمائش ہے نا) اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وہ مصلح نہیں بلکہ مفسد ہیں اور وہ بدعقیدگی کو پھیلا کر فساد پیدا کرتے ہیں۔

اسلام کی عظیم جدوجہد کے ساتھ منافق لگا ہوا ہے۔ اور اس وجہ سے ہماری جماعت میں بھی منافق ہیں اور جیسا کہ میں نے پہلے ایک خطبہ میں بتایا تھا منافق متشابہات کو پکڑ کر بدعقیدگی پھیلاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں آپ کے ارشادات میں بعض بڑی واضح ہدایتیں ہیں۔ بیّنات ہیں۔ تفسیر قرآنی کے حقے ہیں لیکن اس کی بجائے وہ متشابہات والا حصہ لے لیتے ہیں اور مِنۡہُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ ہُنَّ اُمُّ الۡکِتٰبِ (آل عمران آیت ۸) جو اسلامی تعلیم کی جڑ ہے اس کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ میں نے بتایا تھا کہ قرآن کریم میں متشابہات کا پایا جانا قرآن کریم کی عظمت کی دلیل ہے۔ یہ بات اس کے نقص کی طرف اشارہ نہیں کرتی۔ کیونکہ قرآن کریم میں جو اللہ کا کلام ہے معانی کے لحاظ سے اس میں ہزارہا بطون بلکہ بے شمار اور ان گنت بطون پائے جاتے ہیں۔ یہ تو خدا کا کلام ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو چیز قدرت خداوندی کے ہاتھ سے خلق ہوئی ہے۔ اس کی صفات بھی غیر محدود ہیں۔ اور اسی کا نتیجہ ہے کہ دنیا ہزاروں سال سے علم میں ترقی کرتی چلی آرہی ہے اور محققین اور سائنسدانوں میں سے جو سمجھدار اور عقلمند ہیں وہ کھل کر یہ بیان کرتے ہیں کہ اتنی ترقی کے باوجود ہم ایسے ہی ہیں جیسے سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر ہم پانی کے متعلق کوئی بات کر رہے ہوں۔ اور جو اصل سمندر ہے، اپنی پوری وسعتوں کے ساتھ اور پوری گہرائی کے ساتھ اور

اپنے پورے فوائد کے ساتھ

اس کے مقابلے میں ہمارا علم بہت محدود ہے۔ پس متشابہات جن کا صحیح علم اللہ تعالےٰ کو ہی ہے جیسا کہ کہا گیا ہے

مَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ (آل عمران آیت ۸)

اگر یہ نہ ہوتے۔ اگر قرآن کریم میں فقط آیات محکمات ہی ہوتیں تو لا محدود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ آیت ۸۰) قرآن کریم کا دعوے نہ ہوتا۔ یعنی یہ کہ امتِ محمدیہ میں ایسے مطہرین پیدا ہوں گے جو اپنے اپنے زمانہ اور علاقہ کی ضرورتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ سے اسرار روحانی سیکھ کر آگے لوگوں کو بتائیں گے۔ غرض منافق بد عقیدگی پھیلاتا ہے اور متشابہات کے غلط معانی کر کے اور ان کو حقیقت سے دُور لے جا کر فتنہ پیدا کرتا ہے۔ اگر تاریخ کی مثالیں دی جائیں تو مضمون بہت لمبا ہو جائے گا۔

پھر سورۃ بقرہ کی ان آیات میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ وہ متکبر ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو کچھ سمجھتے ہیں اور مصلح ہونے کا دعوے کرتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جائے کہ دیکھو جو حقیقۃً مخلص اور مومن ہیں تم بھی اسی طرح کے ایمان کا اظہار کرو تکبر اور ریا وغیرہ تمہاری زندگی میں کیوں آ گئے ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو سارے بے وقوف ہیں گویا اپنے تکبر کے نتیجہ میں وہ جماعت مخلصین کو بیوقوف اور احمق سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو بڑا عقلمند اور بہت بلند سمجھتے ہیں اور مصلح سمجھتے ہیں اور ان کو لیڈر بننے کا شوق ہوتا ہے اور جماعت مومنین کو وہ بڑی حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کے ساتھ استہزا کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ سورۃ فاتحہ میں جو اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ اپنی کیفیت اور کمیت کے لحاظ سے اور اپنی شان میں

امتِ محمدیہ میں دو گروہ

ہیں۔ ایک وہ جنہوں نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے تربیت حاصل کی اور صحابہؓ کا گروہ کہلایا اور دوسرا گروہ جو اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (سورۃ الجمعۃ آیت ۴) کے ماتحت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے بالواسطہ تربیت یافتہ ہیں۔ ان دونوں گروہوں میں بڑی کثرت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والے بے نفس وجود ہیں۔ جن کے متعلق یہ ظاہر ہی نہیں ہوتا کہ ان کے دل میں اپنے ربّ کے ساتھ کتنا پیار اور عشق ہے۔ مجھے اپنے مقام کے لحاظ سے احمدیوں سے بہت واسطہ پڑتا ہے۔ ایسا اخلاص ہے ان میں اور ایسا چھپ کر ان کے مخلصانہ کارنامے ہیں کہ آدمی حیران ہو جاتا ہے۔ میرے سامنے تو وہ بیان کر دیتے ہیں۔ یہ گروہ ساری دنیا میں ہی پھیلا ہوا ہے۔ کینیڈا کے ایک دوست مجھے خط لکھتے رہتے ہیں میرے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ وہ اتنی مالی قربانی دینے والے ہیں۔ میں نے وہاں بات کی تھی کہ مجھے پتہ لگنا چاہیئے کہ تم قربانیاں کیا دیتے ہو تو انہوں نے میرے یہاں آنے کے بعد پچھلے سال مجھے خط لکھا کہ آپ نے کہا ہے اس لئے میں بتاتا ہوں کہ میں یہ قربانی دے رہا ہوں ورنہ کسی کو پتہ نہیں تھا سوائے لینے والوں کے، ان کو بھی خیال نہیں ہوتا ہوگا۔ غرض منعم علیہم کے گروہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایک تو صحابہؓ کا گروہ ہے۔ جنہوں نے براہِ راست اور بلاواسطہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے تربیت حاصل کی۔ اور ایک وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ والا گروہ ہے۔ یعنی مہدی معہود کی جماعت جن کی تربیت خود نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کی ہے اپنے ایک بروز کے واسطہ کے ذریعہ اور یہ جماعت ایسی ہے جس کے اندر اپنی اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق بڑی کثرت کے ساتھ

خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والے

اور خدا تعالیٰ سے انعام حاصل کرنے والے پائے جاتے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں افرادِ جماعت احمدیہ میں ایسی سچی خوابیں دیکھنے والے ہیں کہ خدا کی شان نظر آتی ہے۔ کچھ مجھے دعا کے لئے لکھتے ہیں کیونکہ بعض خوابیں مطالبہ کرتی ہیں کہ دعائیں کی جائیں اور کچھ اس لئے لکھتے ہیں کہ اَلْمُؤْمِنُ يَرٰى وَيُرٰى لَهٗ۔ بعض دفعہ خواب دیکھنے والے کو اس کی تعبیر سمجھ نہیں آتی۔ اس واسطے وہ مجھے لکھتے ہیں کہ یہ خواب دیکھی ہے ہمیں تو سمجھ نہیں آ رہی کہ اس کی کیا تعبیر ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ کا ایک فضل جماعت پر اس طرح ہے کہ ایک غیر ملک کے دوست نے ایک خواب دیکھی جس کی تعبیر ان کو سمجھ نہیں آئی انہوں نے میرے سامنے بیان کی۔ میں نام نہیں لوں گا کہ کس ملک کے متعلق تھی۔ میں نے ان کی خواب سنکر پوچھا کہ فلاں علاقے میں یہ زبان بولی جاتی ہے؟ تو انہوں نے حیران ہو کر میرا منہ دیکھا کیونکہ بظاہر مجھے نہیں علم ہونا چاہیئے تھا کہ اس علاقے میں وہ زبان بولی جاتی ہے، تو وہ کہنے لگے ہاں۔ میں نے کہا کہ پھر تمہارے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ اس علاقے میں جلد احمدیت پھیلے گی۔ غرض بڑی کثرت سے خوابیں دیکھتے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں مجھے علم ہے کہ کوئی دو دن کے بعد پوری ہوئی کوئی دو سال کے بعد پوری ہوئی۔ کوئی پانچ سال کے بعد پوری ہوئی۔ خدا اپنی شان دکھاتا ہے۔ ہمیں تو پل بھر کی خبر نہیں، جو خواب کل کی خبر بھی دے اور پوری ہو جائے۔ وہ سوائے خدا کے اور کوئی نہیں بتا سکتا۔ کیونکہ علّام الغیوب صرف اسی کی ذات ہے اور وہی بتاتا ہے۔

اس زمانے کے متعلق پہلوں نے کہا ہے کہ اس وقت بچے بھی نبوت کریں گے یعنی لغوی معنی کے لحاظ سے

خدا تعالیٰ سے خبر پا کر

واقعات کی اطلاع دیں گے۔ اب بچے نے ارسطو کی فلاسفی تو نہیں بتانی۔ ابھی اس کا ایسا دماغ ہی نہیں۔ سنہ ۱۹۷۴ء میں جو ملاقاتیں ہوتی تھیں۔ ان میں بچے بھی بڑی کثرت سے آتے تھے۔ میں ان سے پوچھتا رہا ہوں تو ہر چھوٹا سا گروہ سو دو سو کی جماعت جو مجھے ملتی تھی۔ دس سے بچوں میں سے اکثر ہاتھ اٹھا دیتے تھے۔ کہ جی ہاں ہم نے سچی خوابیں دیکھی ہیں۔ اس وقت بڑا مزہ آتا تھا کہ ہزار ہا سال پہلے مہدی کی جماعت کے متعلق جو خبر دی گئی تھی اس میں یہ بتایا گیا تھا لیکن آج منافق یہ کہتا ہے مثلاً بعض منافقوں نے کہا ہے مجھے رپورٹ ملی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت خدا سے بالکل دُور ہو گئی اور خدا کا اس سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ جس کا مطلب ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی بعثت کے مقصد میں ناکام ہو گئے (نعوذ باللہ) آپ کو تو خدا نے یہ کہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو یہ بشارت دی گئی تھی کہ آپ کے ذریعہ بنی نوع انسان کو امتِ واحدہ یعنی ایک امت بنا دیا جائے گا وہ

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روحانی فرزند کی حیثیت سے

ایک خادم کی حیثیت سے تمہارے ذریعہ سے اس زمانہ میں پوری کریں گے۔ قرآن کریم میں یہ آیا ہے کہ امتِ واحدہ بنا دیا جائے گا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جو پیشگوئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو بشارت دی گئی ہے۔ اس کے متعلق پہلوں نے بھی کہا ہے۔ کہ یہ مہدی کے زمانہ میں ہوگا کیونکہ پہلے حالات ایسے تھے کہ امتِ واحدہ بن ہی نہیں سکتے تھے ایک دوسرے سے واقفیت نہیں تھی۔ بہت سی آبادیاں ایسی تھیں جو ایک دوسرے کو جانتی بھی نہیں تھیں۔ امریکہ کے بسنے والوں کو یہ پتہ نہیں تھا کہ یورپ میں کوئی انسان بس رہا ہے یا نہیں اور یورپ والے جب ایک حد تک ترقی بھی کر گئے تھے تب بھی ان کو پتہ نہیں تھا کہ امریکہ میں آبادیاں ہیں۔ ان کے ساتھ کوئی ملاپ وغیرہ نہیں تھا۔

پھر خدا نے دنیا میں ملاپ کے سامان پیدا کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوائی جہاز آگئے اور جو سالوں کے فاصلے تھے وہ گھنٹوں کے اندر طے ہونے شروع ہو گئے۔ مطبع خانے، چھاپہ خانے بن گئے۔ کتابیں چھپنے لگ گئیں اور پھر کتابوں کے پہنچانے کے سامان پیدا ہو گئے۔ وغیرہ وغیرہ۔ ہزارہا ایسی چیزیں پیدا ہو گئیں کہ جو انسان کو مادی لحاظ سے اکٹھا کرنے والی تھیں اور اُس وقت خدا تعالیٰ نے اپنے اس روحانی منصوبے کے سامان پیدا کر دیئے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے انسان بحیثیت نوع انسانی جمع ہو جائے گا اور یہ کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد کیا گیا ہے۔ مہدی معہودؑ کے سپرد کیا گیا ہے اور منافق کھڑا ہو کر کہتا ہے کہ آپ اپنی بعثت کے مقصد میں ناکام ہو گئے اور جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ سے بالکل دور ہو گئی۔

جہاں خدا تعالیٰ کا فضل زیادہ ہو وہاں نفاق بھی سر اٹھاتا ہے۔ یہ یاد رکھو۔ اب مثلاً امریکہ ہے وہ بڑی دیر سے دور پڑا ہوا تھا وہاں ہر چیز سوئی ہوئی تھی میں نے جب وہاں کا دورہ کیا تو میں نے انہیں جگایا۔ میں نے ان کو سمجھایا۔ میں نے پیار سے اُن کو بتایا کہ تمہاری یہ ذمہ داریاں ہیں ان کی طرف توجہ دو اور ان کے اندر ایک زندگی کی روح پیدا ہوئی۔ میں نے ان کے لئے جو

سات سالہ منصوبہ

بنایا تھا اس کے ساتویں حصہ کی بجائے ایک سال میں اس کا قریباً تیسرا حصہ پورا ہو گیا۔ پھر میں نے کہا تھا اور اس کے لئے وہ کوشش کر رہے ہیں کہ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ کم از کم دس لاکھ کی تعداد میں امریکہ میں تم اگلے دس سال کے اندر پھیلاؤ۔ یہ کام بھی انہوں نے بڑے زور و شور سے شروع کیا ہے۔ ایک زندگی ان کے اندر پیدا ہو گئی ہے۔ اور زندگی کے پیدا ہوتے ہی وہاں سے بھی ایک منافق نے یہاں سرکلر لیٹر بھیج دیا جس میں ایک یہ استہزاء کیا ہے جیسا کہ ذکر آتا ہے کہ ہم تو استہزاء کر رہے تھے کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کے مبلغین کے متعلق لکھ دیا ہے کہ یہ بھی تجدید دین کا کام کر رہے ہیں اور استہزائیہ رنگ میں لکھا۔ میں نے تو نہیں کہا۔ میرے خدا نے کہا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مہدیؑ کے وقت میں خدا میں کی، خدا کے پیاروں کی ایک جماعت دی جائے گی اور وہ تو ملی ہے۔ تمہارے نفاق یا تمہاری اس قسم کی فتنہ پردازیوں سے حقائق تو نہیں چھپائے جا سکتے۔ وہ جماعت اپنا کام کر رہی ہے اور منافق اپنا کام کر رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بندوں کے لئے ایک یہ بھی تازیانہ ہوتا ہے کہ اونگھو نہیں۔ سست نہ ہو بلکہ

اپنے کام میں لگے رہو

تیزی کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ۔

پھر منافق کہتے ہیں کہ جی ہم مصلح ہیں، تم مصلح کیسے بن گئے؟ مصلح تو وہ ہوتا ہے جسے خدا مصلح بنائے اور خدا نے تو کہا ہے کہ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ (النجم آیت ۳۳) اور یہ بھی کہا ہے تم یہ کبھی نہ کہو کہ ہم اپنے زور سے جنت میں چلے جائیں گے۔ یہ کلیہ بنایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو کہا کہ تم یہ نہ سمجھنا کہ تم اپنے زور سے خدا کی جنتوں میں داخل ہو جاؤ گے۔ خدا کے فضل محض خدا کے فضل سے تم جنت میں جا سکتے ہو اپنے زور سے، اپنے کسی عمل سے، اپنی کسی کارِ خیر سے تم جنت میں نہیں جا سکتے اور یہ اپنی جگہ ایک حقیقت ہے لیکن جہاں مومن عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا کے لئے ایثار بھی کرتا ہے اور عاجزی اور تواضع کی راہوں کو بھی اختیار کرتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ اس کے لئے رفعتوں کے سامان بھی پیدا کرتا ہے۔ اپنے قرب کے سامان بھی پیدا کرتا ہے۔ اپنی رحمتوں سے بھی نوازتا ہے۔ منعم علیہ گروہ میں بھی شامل کرتا ہے۔ یہ صلاحیت کا پیمانہ بڑی کثرت کے ساتھ اس زمانہ میں بھر گیا ہے جیسا کہ کہا گیا تھا کہ مہدیؑ بڑی کثرت سے روحانی خزائن دے گا۔ خزائنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں اور تقسیم کرنے والے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم ہیں۔ ایک روحانی فرزند ہیں اور کہا گیا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خزائنے اس کثرت سے تقسیم کئے جائیں گے کہ لوگ لینے سے انکار کریں گے یعنی ان کی صلاحیتوں کا جو پیمانہ ہے وہ بھر جائے گا پھر ان میں لینے کی گنجائش ہی نہیں ہو گی۔ لیں گے کہاں سے

منافق ایک فتنہ اس طرح پیدا کرتا ہے کہ جی جماعت ختم ہو گئی اب

اگلی صدی کا مجدد

آجائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی وضاحت سے فرمایا ہے۔ اس کے متعلق میں علیحدہ نوٹ تیار کر رہا ہوں کسی وقت آپ کے سامنے آجائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مجھے خدا تعالیٰ نے صرف صدی کا مجدد نہیں بنایا بلکہ دنیا کی زندگی کے جو ایک ہزار سال باقی رہ گئے ہیں۔ دنیا کی زندگی کے اس ہزار سال کے لئے مجھے مجدد بنایا ہے اور امام آخر الزمان بنایا ہے اور میں اس سلسلہ خلافت کا آخری خلیفہ ہوں جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ (المرسلٰت آیت ۱۲) میرے آنے کے ساتھ وہ ساری تعداد پوری ہو گئی اور پتہ لگ گیا کہ کتنوں نے آنا تھا (بہت سے حوالے ہیں پھر تفصیل کے ساتھ بتائیں گے) منسوب ہوتے ہو تم جماعت احمدیہ کی طرف اور جس نے مہدویت کا دعویٰ کیا اس کا دعویٰ تو یہ ہے کہ مجھے خدا تعالیٰ نے آخری ہزار سال کے لئے خلیفہ بنا دیا اور اس دنیا کی ساری آدم کے ابناء کی جو عمر رہ گئی ہے اس کے لئے مجدد بنا دیا اور تم اس کی طرف منسوب ہونے والے کہتے ہو کہ جماعت ختم ہو گئی اب اگلی صدی کا مجدد آجائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کی عمر کے بارہ میں بڑی بحث کی ہے کہ پہلوں نے یہ کہا۔ قرآن کریم میں یہ ہے۔ سورہ عصر سے خدا تعالیٰ نے مجھے یہ سمجھایا اور آپؑ نے حوالے دے کر ثابت کیا ہے کہ اب دنیا کا ایک ہزار سال باقی رہ گیا ہے اور اس ہزار سال کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے مجدد بنا دیا ہے۔ یہ عظیم مجدد جس کو ایک ہزار سال کے لئے

اُمتِ محمدیہ کا مجدد

بنایا گیا۔ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ کے ماتحت آخری خلیفہ اور مسیح موعودؑ بنایا گیا۔ جس کے سپرد نوع انسانی کو امت واحدہ بنانا کیا گیا اور آپؑ نے بتایا ہے کہ امت واحدہ بننے پر تین سو سال سے زیادہ زمانہ نہیں لگے گا اور جیسا کہ میں نے کئی دفعہ بتایا ہے کہ میرے نزدیک تو ہماری کامیابی کا زمانہ جسے قریباً آخری کامیابی کہنا چاہیئے وہ دوسری صدی ہے جس کے لئے صد سالہ جوبلی فنڈ بھی قائم ہوا اور صد سالہ جوبلی کا منصوبہ بھی تیار ہو رہا ہے جس صدی کا ہم نے استقبال کرنا ہے۔ اسلام کے غلبہ کی صدی! یعنی اسلام کے غلبہ کی صدی نوع انسانی کے امت واحدہ بن جانے کی صدی آ رہی ہے۔ تو یہ ساری پیشگوئیاں اور یہ سارے مقاصد ختم ہو گئے اور ایک منافق کی بڑ کی طرف ایک مومن کان دھرے گا؟ یہ تو ویسے ہی نہیں ہو سکتا۔ میں بھی جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ کہ جماعت کس قسم کی ہے لیکن اُن کے لئے دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ان کے لئے توبہ کا دروازہ بند نہ کرے کیونکہ بہت سے منافقوں کو خدا تعالیٰ نے توبہ کی توفیق دی اور پھر انہوں نے قربانیاں دیں بلکہ بہت سے کافروں کو توبہ کی توفیق دی اور انہوں نے قربانیاں دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بتائیں یہ رہا ہوں کہ جس وقت خدا تعالیٰ ترقیات کے خاص جلوے ظاہر کرتا ہے اور اپنی صفات کے جلوے ظاہر کرکے جماعت کے لئے

ترقیات کے سامان

پیدا کرتا ہے تو اس وقت مفسد گروہ کے افراد کے اندر بھی ایک زندگی کی حرکت پیدا ہوتی ہے۔ میں نے جو پہلی آیات پڑھی ہیں ان میں اسی کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ"

(البقرہ آیت: ۱۵)

کہ جب وہ مومنوں کے سامنے جاتے ہیں تو ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں (اِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا کا صرف یہ مطلب نہیں کہ زبان سے کہتے ہیں بلکہ احکام کی ظاہری پابندی بھی کر لیتے ہیں مثلاً مسجد میں آکر نماز پڑھ لیتے (یہ بھی اپنے ایمان کا اظہار ہے) تھوڑی سی مالی قربانی ہے تو اس میں شامل ہو جائیں گے ظاہری طور پر روزہ رکھ لیں گے لیکن روح ان کے اندر نہیں ہوگی اور جب وہ شیاطین کے پاس، مفسدین کے سرداروں کے پاس، نفاق کے سرداروں کے پاس جائیں گے تو کہیں گے کہ ہم تو مذاق کر رہے تھے ہم تو اصل میں تمہارے ساتھ ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب تک کوئی پورے طور پر قرآن مجید پر عمل نہیں کرتا تب تک وہ پورا پورا اسلام میں داخل بھی نہیں ہو سکتا۔ پس دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں پورا پورا اسلام میں داخل کرے اور

دعا کرنی چاہیئے

کہ اللہ تعالیٰ نفاق کے فتنہ سے ہمیں محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ منعم علیہ گروہ میں ہمیں شامل کرے اور منعم علیہ گروہ میں شامل کرنے کے بعد کسی قسم کا تکبر اور نمائش اور ریا ہمارے اندر پیدا نہ ہو کہ ہم اس کے قرب کے حصول کے بعد پھر دھتکارے جائیں اور پرے پھینک دیئے جائیں بلکہ خدا تعالیٰ کا پیار ایک دفعہ حاصل کرنے کے بعد ساری زندگی ہمیں خدا کا پیار ملتا رہے، ساری زندگی —— اس دنیا کی زندگی میں بھی اور اخروی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ ہم سے راضی رہے اور اس کے پیار کے جلوے ہماری زندگیوں میں ظاہر ہوتے رہیں۔

زکوٰۃ امام وقت کے پاس آنی چاہیئے

کسی صاحب نصاب فرد یا عہدہ دار جماعت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ زکوٰۃ کی کوئی رقم یا اس کا کچھ حصہ از خود کسی جگہ خرچ کرے اگر کسی صاحب نصاب کے نزدیک اس کا کوئی قریبی رشتہ دار یا کوئی اور مقامی شخص امداد کا مستحق ہو تو صاحب نصاب دوست کو چاہیئے کہ اپنی زکوٰۃ کا کچھ حصہ ان میں تقسیم کرنے کے لئے حضور اقدس سے قبل از وقت منظوری حاصل کرے کیونکہ زکوٰۃ کے مال پر زکوٰۃ دینے والے یا زکوٰۃ جمع کرنے والے کا کوئی تصرف نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ کی تقسیم کا حق صرف امام وقت کا ہے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا کی وفات

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نائیجیریا

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے پریذیڈنٹ مکرم ثانی بکاری صاحب ایک لمبی بیماری کے بعد ۸۳ سال کی عمر میں ۵ رمئی بروز جمعہ وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن! آپ تقریباً عرصہ ۲۵ سال سے جماعت کے پریذیڈنٹ تھے اور آپ نے اس عہدہ کو نہایت خوش اسلوبی اور تندہی سے سرانجام دیا۔ آپ اپنی آخری بیماری تک جو گزشتہ سال اکتوبر میں شروع ہوئی تھی باقاعدہ دفتر میں حاضر ہوتے اور باوجود پیرانہ سالی کے جماعت کی ہر ممکن خدمت کے لئے کوشاں رہے۔ آپ سلسلہ کے اموال کے بہترین محافظ اور امین تھے اور ہمیشہ جماعتی مفاد کو ترجیح دینے والے بزرگ تھے۔

مکرم ثانی بکاری صاحب ان ابتدائی خوش نصیب افراد میں سے تھے جنہوں نے احمدیت کو عین جوانی کی عمر میں قبول کیا اور آخر وقت تک باوجود متعدد نشیب و فراز کے اس عہد کو ہمت سے نبھایا۔ آپ نے احمدیت میں باقاعدہ شمولیت مکرم الحاج عبدالرحیم نیر صاحب کی آمد پر کی تھی گویا آپ نائیجیریا کے ابتدائی فدائی اور بانی افراد میں سے تھے۔ آپ میں نہایت نمایاں وصف یہ تھا کہ آپ خلافت اور نظام خلافت سے کامل محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔ اسی لئے مرکز سے آنے والے تمام مبلغین اور امراء کی آپ بہت عزت فرماتے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی سعی فرماتے۔ خاکسار کو ان کے ساتھ تقریباً چھ سال تک کام کرنے کا موقع ملا ہے اور اس عرصہ میں خاکسار نے یہ محسوس کیا کہ ان کا وجود جماعت کے لئے انتہائی مفید و بابرکت تھا۔ آپ ہر چھوٹے بڑے معاملہ میں مشورہ فرماتے اور ہمیشہ امیر کے فیصلہ اور رائے کو فوقیت دیتے۔ خاکسار پورے وثوق سے کہہ سکتا ہے کہ یہی تاثر اور تجربہ دیگر تمام مبلغین اور امراء کا تھا۔ ان کا ذاتی نمونہ تمام جماعت اور ان کے افراد خانہ کے لئے قابل تقلید تھا۔ ان کے بیٹے مکرم جسٹس عبدالرحیم بکاری صاحب (جو مکرم پریذیڈنٹ صاحب کی دعاؤں کے نتیجہ میں اس عہدہ پر فائز ہوئے تھے) اپنے باپ کے تربیت یافتہ ہیں اور الٰہی صفات سے متصف ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی برکات سے نوازے اور اپنے باپ کا صحیح جانشین بنائے۔

مکرم ثانی بکاری صاحب میں سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ عملی طور پر احمدیت کی روح کو سمجھتے تھے۔ طبیعت میں سادگی اور مزاج میں دھیما پن تھا لیکن احمدیت کے دفاع کے لئے ہمیشہ خاص ہمت کا مظاہرہ فرماتے تھے۔ نائیجیریا میں دیگر ممالک کی طرح مسلمانوں میں متعدد غیر اسلامی رسوم و رواج پائے جاتے ہیں اور ان کے چنگل سے نکلنا آسان نہیں۔ نظام معاشرہ ایسا ہے کہ ہر ایک اس سے متاثر ہوتا ہے مگر پریذیڈنٹ صاحب مرحوم نہ صرف اپنی زندگی میں نہایت شدت کے ساتھ ان کے خلاف جہاد فرماتے رہے بلکہ اپنی وفات سے قبل ایک وصیت چھوڑی جس میں ان تمام غیر اسلامی اور غلط رسوم کو (جو خاص طور پر خاندان کے بڑے افراد کی وفات پر کی جاتی ہیں) کو چھوڑ کر خدمت اسلام اور احمدیت کے لئے ان رقوم کو خرچ کرنے کی تلقین فرمائی۔ ایسے بزرگ افراد کی وفات ایک قومی المیہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی وفات سے جو عظیم خلاء جماعت میں پیدا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی بہتر طور پر تلافی فرمائے۔ آمین!

احمدی خواتین کے لئے ضروری اعلان

(۱) جلسہ سالانہ مستورات کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے جن بہنوں نے تقریر کرنی ہو اپنی لجنہ کی صدر صاحبہ کی تصدیق کے ساتھ عنوان بھجوائیں اسی طرح جس نے تلاوت یا نظم پڑھنی ہے وہ بھی اطلاع دیں۔ یہ اطلاعیں ۳۰ رجون تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچ جائیں۔

(۲) سالانہ اجتماع کا سرکلر بھی تیار کیا جا رہا ہے اس کے پروگرام میں بھی جس نے تلاوت یا نظم پڑھنی ہو وہ بھی اطلاع دیں اور مقرر کردہ عنوانات جو مقابلہ کے لئے دیئے جائیں گے کے علاوہ جو بہنیں کسی تربیتی موضوع پر تقریر کرنا چاہیں وہ اپنے نام مع عنوان بھجوا دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کے خطبہ نمبر کے
خریداروں کی خدمت میں ضروری گزارش

الفضل کے خطبہ نمبر کے خریداروں کو اکثر شکایت ہے کہ انہیں پرچہ باقاعدہ نہیں ملتا۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے پرچوں کے خطبہ نمبر ملا لیا کریں۔ اگر درمیان میں سے کوئی نمبر انہیں نہ ملا ہو تو پھر وہ یہ خیال کریں کہ ان کا پرچہ ضائع ہوگیا ہے۔ اگر ان کے نمبر برابر مل رہے ہوں تو اس صورت میں اگر درمیان میں کوئی وقفہ ہو تو پھر سمجھ لیا جائے کہ اس عرصہ میں کوئی خطبہ نمبر شائع ہی نہیں ہوا۔ اگر نمبر نہ ملیں تو وہ دوسرا پرچہ دفتر سے منگوا سکتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ "الفضل" ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ، بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور: فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۴۴۲۰ رہائش: ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

الفضل

آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھانا اور اس میں اشتہار بھجوا کر اس کی مالی اعانت کرنا آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (مینیجر الفضل)

ماہنامہ

خالد

ماہنامہ خالد نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی، تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا

سالانہ چندہ

دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

کنو و دیگر پھلدار پودا جات خریدنے کے لئے

سرحد نرسری

متصل کریسنٹ فلور ملز

سرگودھا روڈ فیصل آباد

— تشریف لاویں —

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:

(۱) غیر تربیت یافتہ لیبر

(۲) مستقل راج: ایک (۱) اسامی۔ تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی

(۳) مستقل ترکھان: ایک (۱) اسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی

(۴) چوکیدار:۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی عمر تیس سال سے زیادہ ہونی چاہیئے

(۵) مشین اوپریٹر / فٹر:۔ ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی۔ معقول تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم

آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے

حکیم عبد الحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱

فون نمبر: ۲۸۴۴

رہائش فون نمبر: ۶۳۸

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیاں اور نیز کاروں جیپوں کے سیلنسر بکس اور سیلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن

چوک چوبرجی۔ لاہور

فون نمبر سیل ڈپو: ۳۱۱۴۶۳

تریاق اٹھرا مکمل کورس بیس روپے ۲۰/- خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ: فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں

ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگتا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون: ۵۴۳

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ

شاہراہ قائداعظم

لاہور

فون: ۵۲۶۲۳

اعلان نکاح

مورخہ ۱۸ مئی ۷۸ء کو میرے بیٹے عزیزم محمد اشرف کا نکاح عزیزہ ساجدہ امۃ الحی بنت عبد الحی صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ نفیس ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا۔ اس نکاح کا اعلان مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان نے چوہدری عزیز الدین صاحب پی ایس سی کے مکان پر کیا۔ چوہدری صاحب لڑکی کے نانا ہیں رخصتی بعد رخصتی کی تقریب عمل میں آئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے

والسلام

سردار محمد ربمکان ڈاکٹر ولی محمد صاحب مرحوم

ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد

فون ملز: ۲۷۹۴۶ فون آفس: ۲۲۲۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ - فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذب نظر - دیدہ زیب ہر گھر کی پسند

آفس

منڈی گلی - ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ - گنپت روڈ - لاہور۔ فون: ۶۳۸۴۹

گھر: ملک عبد اللطیف ستکوہی - فون: ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور

نسخہ جات کی تیاری کیلئے

قابل اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۶۴۱۴

(EL - KEMISTS.)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے ویلفیئر ریڈیو پاکستان پاک کی لٹ

الو کمال رحیم کیمش ہیلتھ الیف اور ایک ۹۷ وفیصد

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

شالوں کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵ بی - انارکلی لاہور

الفردوس شال ھاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ نفوک و ہر حول دا جیبی و المول پر دستیاب ہیں نیز زیبائی ہند کرتے۔ شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ھیں

الفردوس شال ہاؤس

۸۵ - انارکلی - لاہور

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایرکنڈیشنڈ دکان)

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما۔ ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷

سنہ ۱۹۰۲ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے گوجرانوالہ میں اب ذریعہ ڈاک بھیجنے کے لئے انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاص خواہ بندوبست ہے

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر: انوار احمد جان

ھو الشافی

بواسیر کیور

PILES CURE.

کیپسول عا (۲۰۰ طاقت)	۱/۵۰	روپیہ
عا (۱۰۰۰ طاقت)	۲/۰۰	"
عا (۱۰ ہزار طاقت)	۲/۵۰	"
عا (ایک لاکھ طاقت)	۶/۰۰	"
مکمل کورس ۱۲ کیپسولز کی ڈبیہ	۱۵/۰۰	"

ہر مرض کی اصل کیور کی قیمت ۱۸/۰۰ روپیہ

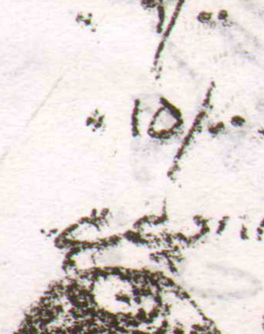

تسلی کیلئے کیورز ہومیو میڈیسن کمپنی نام اور ہمارا ہومیو گرام ضرور دیکھ لیں

۶۵ پرانی امراض کی ۵ کیورز کا لٹریچر مفت

کیورز ہومیو میڈیکل کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ محمد سعید) ربوہ

[illegible]

ضرورت ہے

(۱) ہمیں اپنی فیکٹری کیلئے ایک B.Sc کیمسٹ کی فوری ضرورت ہے جس کا INDISTRIES میں پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی

(۲) فیومنیٹ - جس کو INDUSTRIES میں پیداوار کا تجربہ ضروری ہے معقول تنخواہ قابلیت کے لحاظ سے دی جائے گی

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس جی ٹی روڈ جہلم

رجسٹرڈ نمبر: ایل ۵۲۵۲